فقہی سین جیم

(جوابات: نور احمد شاہتاز)

س: کیا روزے کی حالت میں پمپ لیا جا سکتا ہے؟

ج: دمہ کے مریضوں کو سانس میں سہولت کے لئے پمپ استعمال کرنا پڑتا ہے۔ جس سے ان کی پھیپھڑوں کی سکڑی ہوئی نالیاں پھیل کر سانس میں رکاوٹ دور کرتی ہیں۔ اگر کوئی دمہ کا مریض روزہ رکھے اور روزہ کے دوران اسے اس کی ضرورت پیش آ جائے اور اس کے لئے اس کے سوا کوئی چارہ کار نہ ہو اور پمپ استعمال نہ کرنے سے اس کی زندگی کو خطرہ لاحق ہو تو وہ پمپ استعمال کر سکتا ہے مگر ایسا کرنے سے اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا اور اسے اس کی جگہ قضا روزہ رکھنا ہوگا۔ کیونکہ فقہاء نے مجری النفس میں کسی چیز کے داخل ہونے کو مفسد صوم قرار دیا ہے۔ جیسا کہ رد المحتار میں ہے...... انه لو دخل حلقه الدخان افطر ای دخان کان ولو عودا او عنبرا لو ذاکرا لامکان التحرز عنه......... ای بای صورة کان الادخال حتیٰ لو تبخر ببخور فاواه الی نفسه واشتمه ذاکرالصومه افطر لامکان التحرز عنه وهذا مما یغفل عنه کثیر من الناس ولا تتوهم انه کشم الورد ومائه والمسک لوضوح الفرق بین هواء تطیب بریح المسک وشبهه وبین جوهر دخان وصل الی جوفه بفعله امدادا وبه علم حکم شرب الدخان (الرد المحتار) یعنی اگر کسی نے جبکہ اسے روزہ سے ہونا یاد ہو حلق میں دھواں پہنچایا تو اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا، اگرچہ اگربتی یا عود یا عنبر ہی کا دھواں ہو کیونکہ ان سے اپنے آپ کو بچانا ممکن ہے۔ حلق میں دھواں پہنچانا کسی بھی صورت ہو۔ یہاں تک کہ اگر بخور کی صورت میں بھی ہو اور اسے روزہ دار روزہ یاد ہونے کے باوجود قریب کر کے سونگھے تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔ کیونکہ اس سے بچنا ممکن ہے۔ اس امر سے بہت سے لوگ ناواقف ہیں اور اسے یوں نہیں سمجھنا چاہئے کہ یہ پھول سونگھنے یا خوشبو سونگھنے کی طرح ہی ہے کیونکہ اس میں ایک واضح فرق ہے کہ ایک طرف تو خوشبودار ہوا کا خود ناک میں داخل ہونا ہے اور دوسری طرف اپنے فعل سے